سوال

(3) مخلوقات میں سے سب سے پہلے کسے تخلیق کیا گیا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مخلوقات میں سے سب سے پہلے کسے تخلیق کیا گیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إن أول شيء خلقه الله تعالى القلم وأمره أن يكتب كل شيء يكون" (الصحيحة: 133)

''یقیناً اللہ تعالیٰ نے سب سے پہلی چیز جو پیدا کی وہ قلم ہے اور اسے ہر ہونے والی چیزوں کے لکھنے کا حکم دیا۔''

اس حدیث میں اس نظریہ کے رد کی طرف اشارہ ہے جو اکثر لوگوں کے دلوں میں ایک پختہ عقیدہ بن گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو چیز سب سے پہلے تخلیق کی ہے، وہ نور محمدی ہے۔ حالانکہ اس کی کوئی صحیح بنیاد نہیں اور مصنف عبدالرزاق کی حدیث کی سند غیر معروف ہے۔ جس کے متعلق ہم "سلسلة الاحادیث الضعیفة" میں الگ گفتگو کریں گے۔ ان شاء اللہ

اس حدیث میں ان لوگوں کا بھی رد ہوتا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ عرش اول مخلوق ہے جبکہ اس بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی دلیل مروی نہیں۔

یہ بات امام ابن تیمیہ رحمة اللہ علیہ وغیرہ (دیگر احادیث سے) استنباط اور اجتہاد کرتے ہوئے کہتے ہیں۔ جبکہ یہ حدیث اور اس معنی کی دیگر احادیث کو لینا (اجتہاد و استنباط) سے بہتر ہے کیونکہ یہ اس مسئلہ میں نص ہے اور نص کی موجودگی میں اجتہاد نہیں ہوتا ہے جیسا کہ معلوم ہے۔

یہ تاویل کہ عرش کے بعد قلم کی تخلیق ہوئی، باطل ہے۔ اس لیے کہ اس جیسی تاویل اس صورت میں درست ہے جب اس بارے میں نص قطعی ہو کہ عرش سب سے پہلی مخلوق ہے، لیکن اس جیسی نص مفقود ہے۔ لہذا یہ تاویل درست و جائز نہیں۔

نیز اس حدیث سے ان لوگوں کا بھی رد ہوتا ہے جو یہ کہتے ہیں کہ حوادث یعنی نئے نئے واقعات سے بھی پہلے کوئی چیز نہیں اور یہ ہر مخلوق سے پہلے موجود ہوتے ہیں اور اس طرح کی باتیں جن کی کوئی دلیل نہیں کہ یہ کہا جائے کہ یہ اول مخلوق ہے۔

چنانچہ یہ حدیث اس قول کی بھی تردید کرتی ہے اور قلم کا اول مخلوق ہونا متعین کرتی ہے۔ لہذا اس سے پہلے قطعاً کوئی مخلوق نہیں۔ (لطم الفرائد1/25۔24)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عقیدہ کے مسائل صفحہ:78

محدث فتویٰ